# کے۔ الیکٹرک کی قانون نافذ کرنے والے اداروں کے تعاون سے صدر، گلستان جوہر میں بجلی چوروں اور کنڈا مافیا کے خلاف کارروائیاں

کراچی 29 اکتوبر، 2024: کے۔ الیکٹرک نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے تعاون سے صدر اور گلستان جوہر میں بجلی چوروں اور کنڈا مافیا کے خلاف کارروائیاں کیں۔ صدر کے علاقے میں کارروائی کرتے ہوئے پاور یوٹیلیٹی نے 1135 کلوگرام کے 1325 غیرقانونی کنکشنز (کنڈوں) کو کے۔ الیکٹرک کے انفرا اسٹرکچر سے ہٹایا گیا، جن سے ماہانہ 3 لاکھ یونٹس سے زائد بجلی چوری کی جارہی تھی۔ کارروائی کے دوران بجلی چوری کے 262 کیسز کی نشاندہی ہوئی، جب کہ 505 نادہندگان کے کنکشنز منقطع کردیے گئے۔ گلستان جوہر میں کارروائی کے دوران 2000 کلوگرام کے 500 غیرقانونی کنڈوں کو پاور یوٹیلیٹی کے انفرا اسٹرکچر سے ہٹایا گیا، جن سے ماہانہ 1.1 ملین یونٹس بجلی چوری کی جارہی تھی۔

شہر میں بڑھتی ہوئی بجلی کی چوری ایک بڑا چیلنج ہے۔ بجلی کی چوری کے لیے استعمال ہونے والے کنڈے نیٹ ورک کے حفاظتی پروٹوکول کو نظرانداز کرکے لگائے جاتے ہیں۔ غیرقانونی کنکشنز سے کے۔ الیکٹرک کے انفرا اسٹرکچر اور شہریوں کے لیے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔ پاور یوٹیلیٹی نقصانات میں کمی اور بجلی کے انفرا اسٹرکچر کے تحفظ کے لیے مہم چلاتی ہے۔ بجلی کی چوری اور بلوں کی عدم ادائیگی دو اہم عوامل ہیں، جو کسی علاقے کے نقصان کے پروفائل کا تعین کرتے ہیں۔ کے۔ الیکٹرک کا 70 فیصد نیٹ ورک لوڈشیڈنگ سے مستثنیٰ ہے، جب کہ باقی علاقوں میں نقصانات کو کم کرنے کے لیے پاور یوٹیلیٹی کوشاں ہے، تاکہ قابل اعتماد اور محفوظ بجلی کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔ نقصانات میں کمی والے علاقوں کی لوڈ شیڈنگ میں کمی یا خاتمہ کیا جاتا ہے۔ کمپنی کی صارفین، علاقے کے منتخب نمائندوں اور کمیونٹی رہنماؤں سے اپیل ہے کہ وہ بلوں کی باقاعدہ ادائیگی کی عادت کو فروغ دیں اور بجلی چوری کی حوصلہ شکنی کریں۔ ایسے اقدامات شہر میں بجلی کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہیں۔

کے الیکٹرک کا تعارف

کے الیکٹرک ایک پبلک لسٹڈ کمپنی ہے جو پاکستان میں 1913 میں کے ای ایس سی (KESC) کے طور پر شامل ہوئی۔ 2005 میں نجکاری کی گئی، کے الیکٹرک پاکستان میں واحد عمودی طور پر مربوط پاور یوٹیلیٹی ہے جو کراچی اور اس کے ملحقہ علاقوں کو بجلی فراہم کرتی ہے۔ کمپنی کے زیادہ تر 66.4فیصد کے حصص کے ای ایس (KES) پاور کی ملکیت ہیں، سرمایہ کاروں کا ایک کنسورشیم جس میں سعودی عرب کی الجمیہ پاور لمیٹڈ، نیشنل انڈسٹریز گروپ (ہولڈنگ)، کویت، اور انفراسٹرکچر اینڈ گروتھ کیپٹل فنڈ (IGCF) شامل ہیں۔ حکومت پاکستان بھی کمپنی میں 24.36 فیصد شیئر ہولڈر ہے جبکہ باقی مفت فلوٹ شیئرز کے طور پر درج ہیں۔